کھانا کھانے والے کو سلام کرنا مکروہ ہے

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متیِن اس مسئلہ کے بارے میں کہ کھانے کھاتے ہوئے شخص کو سلام کرنا چاہیے یا نہیں ؟

سائل:شریق فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

اگر کوئی کھانا کھارہا ہو کہ منہ میں لقمہ ہو اس وقت کوئی آیا تو سلام نہ کرے کیونکہ ایسے شخص کو سلام کرنا مکروہ جو جواب دینے سے عاجز ہو اور منہ میں لقمہ ہونے کی حالت میں بندہ جواب دینے سے عاجز ہے لیکن کھانے سے پہلے یا بعد سلام کرنے میں حرج نہیں یعنی ابھی کھانے کے لیے بیٹھا ہی ہے یا کھا چکا ہے تو سلام کرسکتا ہے کہ اب وہ جواب دینے سےعاجز نہیں۔

"يُكْرَهُ عَلَى عَاجِزٍ عَنْ الرَّدِّ حَقِيقَةً كَآكِلٍ ظَاهِرُهُ أَنَّ ذَلِكَ مَخْصُوصٌ بِحَالِ وَضْعِ اللُّقْمَةِ فِي الْفَمِ وَالْمَضْغِ وَأَمَّا قَبْلُ وَبَعْدُ فَلَا يُكْرَهُ لِعَدَمِ الْعَجْزِ" جو شخص جواب دینے پر حقیقۃً قادر نہ ہواس کو سلام کرنا مکروہ ہے اس سے ظاہر یہ ہے کہ یہ اس وقت ہے جب لقمہ اس کے منہ میں ہو اور وہ چبا رہاہو اور اس سے پہلے یا بعد سلام کرنے میں حرج نہیں کہ وہ عاجز نہیں ہے۔

("درمختار مع ردالمحتار"،كتاب الحظر والإباحۃ، فصل في البيع،ج۹،ص۶۸۵)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 28-09-2017

GIVING SALAM TO THE ONE EATING IS DISLIKED

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari’ah say regarding the following matter; should salām be given to the one who is eating?

Questioner: Sharīq from England

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

If someone is eating and has a morsel of food in his mouth, then salām should not be given to him as it is makrūh to give salām to someone who is unable to reply. An individual cannot reply to salām when he has food present in his mouth. There is no harm in in giving salām before or after eating i.e. when one has just seated himself to eat or when he has finished eating. He may give salām at these times as the replier will be able to respond with ease.

"يُكْرَهُ عَلَى عَاجِزٍ عَنْ الرَّدِّ حَقِيقَةً كَآكِلٍ ظَاهِرُهُ أَنَّ ذَلِكَ مَخْصُوصٌ بِحَالِ وَضْعِ اللُّقْمَةِ فِي الْفَمِ وَالْمَضْغِ وَأَمَّا قَبْلُ وَبَعْدُ فَلَا يُكْرَهُ لِعَدَمِ الْعَجْزِ"

It is makrūh to give salām to the one who is unable to reply. From this, it is evident that this occurs when a morsel of food is present in the mouth and one is chewing. There is no harm in giving salām before or after as he will be able to respond. [al-Durr al-Mukhtār wa Radd al-Muhtār]

("درمختار مع ردالمحتار"، كتاب الحظر والإباحة، فصل في البيع، ج۹، ص۶۸۵)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Dawud Hanif